
// 521

65:سورۃ الطلاق

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
65	سُوۡرَةُ الطَّلَاق	مدنی	2	12	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں طلاق کے احکام بیان کئے گئے ہیں اور بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید کی گئی ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّةَ‌ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ اے نبی (ﷺ)! آپ مسلمانوں سے فرما دیجئے کہ جب تم بیویوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو ان کی عدت کا خیال کرتے ہوئے طہر میں طلاق دو اور اس کے بعد عدت کا شمار کرتے رہو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ تم مطلقہ عورتوں کو عدت کے دوران ان کے گھروں سے باہر مت نکالو اور نہ وہ خود باہر نکلیں سوائے اس کے کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ‌ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ﴿۱﴾ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اور جس شخص نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو بے شک اس نے اپنے اوپر ہی ظلم کیا، تم نہیں جانتے شاید اللہ کوئی نئی صورت پیدا کر دے، کہ پہلی یا دوسری طلاق دینے کے بعد دوبارہ موافقت کے حالات پیدا ہو جائیں فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ

عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ وَ اَقِیۡمُوا الشَّھَادَۃَ لِلّٰہِ ؕ پھر جب وہ اپنی عدت پوری کرنے کے قریب
پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلائی کے ساتھ اپنے نکاح میں رہنے دو یا انہیں بھلائی کے ساتھ جدا
کر دو اور اپنے لوگوں میں سے دو معتبر مردوں کو گواہ بنالو اور اللہ کے لئے ٹھیک گواہی
دیا کرو ذٰلِکُمۡ یُوۡعَظُ بِہٖ مَنۡ کَانَ یُؤۡمِنُ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۬ؕ اِس سے ہر
اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ
یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ۙ﴿۲﴾ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے
کا کوئی نہ کوئی راستہ پیدا فرما دیتا ہے وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ اور اسے ایسی
جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ
فَھُوَ حَسۡبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾ اور جو
شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ کی اعانت و نصرت اس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا
کام پورا کر کے رہتا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک مقدار معین کر
رکھی ہے وَ الّٰٓیِٴۡ یَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِیۡضِ مِنۡ نِّسَآئِکُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُھُنَّ
ثَلٰثَۃُ اَشۡھُرٍ ۙ وَّ الّٰٓیِٴۡ لَمۡ یَحِضۡنَ ؕ وَ اُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُھُنَّ اَنۡ یَّضَعۡنَ
حَمۡلَھُنَّ ؕ اور تمہاری وہ مطلقہ عورتیں جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں، ان کی عدت کے
بارے میں اگر تمہیں کوئی شک ہے تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور اسی طرح ان کی عدت
بھی تین مہینہ ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے وَ
مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ اَمۡرِہٖ یُسۡرًا ﴿۴﴾ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس
کے ہر کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے ذٰلِکَ اَمۡرُ اللّٰہِ اَنۡزَلَہٗۤ اِلَیۡکُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّتَّقِ

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کی خطاؤں کو معاف کر دے گا اور اس کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ ان مطلقہ عورتوں کو عدت کے دوران رہنے کے لئے ایسی ہی جگہ فراہم کرو جیسی خود تمہیں میسر ہے اور تنگ کرنے کے لئے انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ اور اگر وہ عورتیں حاملہ ہوں تو وضع حمل تک ان کا خرچ اٹھاتے رہو فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦ؕ پھر وضع حمل کے بعد اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کا معاوضہ ادا کرو اور مناسب طور پر باہمی مشورہ سے معاوضہ کا معاملہ طے کرلو اور اگر معاوضہ طے کرنے میں دشواری پیدا ہو جائے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ صاحب وسعت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جو تنگ دست ہو تو جو کچھ اللہ نے اسے دیا ہے اس کے مطابق خرچ کرے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ؒ اللہ نے جتنا کچھ کسی کو دیا ہے اس سے زیادہ کا مکلف نہیں کرتا، اللہ عنقریب تنگ دستی کے بعد فراخی پیدا کر دے گا رکوع [1]

